



سوال

(49) مسجد میں سونا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لیڈز سے محمد یسین لکھتے ہیں۔

کوئی حدیث سے ثابت ہے کہ آدمی مسجد میں نہیں سو سکتا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جمہور ائمہ کے نزدیک مسجدوں میں سونا جائز ہے۔ رسول اکرم ﷺ کے اصحاب صفہ مسجد نبوی ﷺ میں بیٹے اور سوتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں

”کنانی زمن رسول اللہ ﷺ بنام فی المسجد و نقتیل فیہ و نحن شباب“ (بخاری جلد کتاب الصلاة باب نوم الرجل فی المسجد۔ فتح الباری ج ۴ ص ۴۵۵ نسائی کتاب الصلاة باب النوم فی المسجد) ”کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں مسجد میں سوتے اور قبیلہ کرتے تھے اور ہم نوجوان تھے۔“

ایک دوسری حدیث میں حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں :

”حضرت سعد بن معاذؓ جب خندق میں شدید زخمی ہو گئے تو حضور ﷺ نے ان کے لئے مسجد میں ایک الگ جگہ بیٹنے کے لئے بنائی تاکہ لوگ قریب سے ان کی تیمارداری کر سکیں۔“ (بخاری و مسلم)

ان دلائل سے یہ بات واضح ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں صحابہ کرامؓ مساجد میں سوتے تھے۔ ان کے علاوہ بھی بہت سی روایات کا ثبوت ملتا ہے جبکہ مسجد میں نہ سونے کے بارے میں کوئی صحیح حدیث ہماری نظروں سے نہیں گزری۔

بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ کے زمانے میں یہ اجازت ایک مجبوری اور ضرورت کی وجہ سے تھی آج کل جائز نہیں ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ جو صحابہ کرامؓ گاہے گاہے مسجد میں سوتے یا قبیلہ کرتے تھے ان کے لئے ایسی کوئی مجبوری نہیں تھی کہ ان کے اپنے مکان نہیں تھے اور دوسری بات یہ ہے کہ آج بھی ایک ضرورت کے تحت کچھ لوگ مساجد میں سوتے ہیں۔ بلا ضرورت مسجدوں میں ڈیرے لگانا یا اسے مستقل رہائش گاہ میں تبدیل کر لینا اس کی تو کوئی بھی اجازت نہیں دیتا۔



هذا ما عندي والتألم بالصواب

فتاوى صراط مستقيم

ص 152

محدث فتوى